سوال

(53) نبی ﷺ سے نمازِ تراویح میں ختم قرآن ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رمضان شریف میں تراویح میں ختم قرآن مجید کتنی دفعہ حضوراکرم ﷺ سے ثابت ہے یا عمل صحابہ یا اجماع صحابہ سے کیا ثابت ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کسی روایت میں اس امر کا ذکر نہیں ملتا کہ آں حضرت ﷺ رمضان میں نماز تراویح کے اندر کتنی دفعہ قرآن مجید ختم کرتے تھے البتہ آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمر سے فرمایا تھا : لایفقه من قرأالقرآن فی أقل من ثلث (ترمذی کتاب قراۃ القرآن و تحزیبه وترتیله باب کم یقرا القرآن (1390) اس حدیث کے مطابق جمہور صحابہ تین دن کم میں قرآن ختم نہیں کرتے تھے۔ اکثر صحابہ سات دن میں پورا قرآن ختم کرتے لیکن یہ حکم رمضان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ وَشَاہِدُہُ عِنْدَ سَعِیدِ بْنِ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادٍ صَحِیحٍ من وجه آخر عَنِ بن مَسْعُودٍ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فِی سَبْعٍ وَلَا تَقْرَءُوهُ فِی أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ (فتح الباری 8/715)

اورحضرت عائشہ فرماتی ہیں : لاعلم نبی اللہ صلی اللہ علیه وسلم قرأالقرآن فی لیلة ولاقام اللیة حتی اصبح (قیام اللیل) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ وَهَذَا اخْتِيَارُ أَحْمَدَ وَأَبِي عُبَيْدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ رَاهْوَيْهِ وَغَيْرِهِمْ (فتح الباری 8/715) کتاب فضائل باب فی کم یقرا القرآن

غرض یہ کہ آں حضرت ﷺ نے ہمیشہ آٹھ رکعت پڑھی ہے اورحضرت عمر نے اپنی خلافت کے زمانہ میں آٹھ ہی رکعت پڑھنے کا حکم دیا تھا پس ہم کو بھی ہمیشہ آٹھ رکعت پڑھنی چاہیئے ایک حدیث میں آں حضرت ﷺ کے بیس رکعت پڑھنے کا ذکر ہے لیکن یہ روایت تمام علماء احناف اور محدثین کے نزدیک بالاتفاق ضعیف اورناقابل استدلال ہے۔ (دیکھو فتح القدیر 1/205 اورفتح المعین شرح کنز اوربحرائق شرح کنز اور طحطاوی اورعمدۃ القاری اور عمدۃ القاری بشرح بخاری للعینی 2/358 اور نصب الرایة تخریج ہدایه 1/1293 العرف الشذی تقریر انورشاہ مرحوم علی الترمذی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری